(1)

Q اسلام سے مراد کیا ہے؟ اور اس کی نمایاں خصوصیات کیا ہیں؟

اسلام:

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے۔ اسلام کا پرانا نام دینِ حنیف ہے۔

لغوی معنی:-

اسلام کے لغوی معنی امن، سلامتی، اطاعت اور مکمل سپردگی کے ہیں۔

اصطلاحی معنی:-

دینی اصطلاح میں اس کا مطلب ہے کہ انسان اپنی زندگی کے ہر شعبے میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور احکامات کو تسلیم کرے اور اپنی خواہشات کو اللہ تعالیٰ کی فرمانبرداری کے تابع کرے۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات پیش کرتا ہے۔ حضرت جبرائیل فرماتے ہیں۔

"اسلام سے مراد ہے انسان سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی گواہی دے اور پھر اس کے رسولؐ کی گواہی دے۔ اور اللہ تعالیٰ کے ارکان کو قائم کرے اور ان پر عمل بھی کرے"

اگر انسان اپنی خواہشات کو اللہ تعالیٰ کے تابع کر کے امن میں داخل ہو جائے تو یہ اسلام کہلاتا ہے۔ اسلام کے پانچ ارکان ہیں۔

1- کلمہ
2- نماز
3- زکوٰۃ
4- حج
5- روزہ

حضورؐ نے فرمایا:-

"ایک مومن اور کافر میں فرق کرنے والی چیز نماز ہے"

ڈاکٹر حمید اللہ کے مطابق:-

"اسلام ایک توحید پرست دین ہے۔ جو حضورؐ پر نازل ہوا"

~~سیرت النبی (مولانا شبلی نعمانی) میں لکھا گیا ہے~~۔

②

سورۃ البقرہ (256)

"دین میں کسی پر کوئی زور زبردستی نہیں کی جا سکتی، کیونکہ ہدایت اور گمراہی واضح ہو چکی"

سورۃ الکافرون (6)

"تم اپنے دین پر قائم رہو اور میں اپنے دین پر یعنی دین کے معاملے میں کوئی زبردستی نہیں کی جا سکتی"۔

Scanned with CamScanner

امام غزالی فرماتے ہیں:-

|| "اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کا مجموعہ ہے" ||

مولانا صدرالدین اصلاحی:-

|| "اسلام عبادات اور عقائد کے مجموعے کا نام ہے" ||

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات پیش کرتا ہے۔ اسلام اللہ کے آخری رسول پر نازل ہوا ہے۔ یہ زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی پیش کرتا ہے چاہے وہ انفرادی ہو یا اجتماعی، سیاسی ہو یا معاشی، اقوامی ہو یا بین الاقوامی، معاشرتی ہو یا تمدنی اور روحانی ہو یا مادی۔ اسلام کے راستے پر چل کر انسان دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے۔

اسلام کی نمایاں خصوصیات

1۔ توحید کا منفرد تصور:-

توحید عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے معنی "یکتائی" کے ہیں۔ یہ ہمارے کلمے کا پہلا جز ہے۔ توحید اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے۔

سورۃ اخلاص (۱-۴)

|| "کہہ دو اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس کی کوئی اولاد ہے۔ نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ اس کا کوئی ہمسر نہیں ہے۔" ||

اللہ تعالیٰ ایک ہے۔ ہر چیز اللہ تعالیٰ سے ہے۔ وہ ہر چیز کا خالق ہے۔ وہ ہر چیز کو تھامنے والا ہے۔ اسے نہ نیند آتی ہے نہ اونگھ۔ اور جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔ سب اسی کا ہے۔ تمام عبادات صرف اللہ تعالیٰ کی جائز ہیں۔

تمام نظام زندگی اور رسومات اللہ تعالیٰ سے ہیں۔ ہر چیز اللہ کے تابع ہے۔ سیرت النبی (علامہ شبلی نعمانی) میں لکھا گیا ہے۔

|| "اسلام کا بنیادی عقیدہ توحید ہے۔ اسلام ایک قلعے کی مانند ہے۔ اور اس قلعے میں داخل ہونے کا دروازہ توحید ہے۔" ||

Scanned with CamScanner

2. عقیدہ رسالت:-

یہ ہمارے کلمے کا دوسرا اہم جز ہے۔

سورہ الاحزاب (40)

"حضورؐ تم مردوں میں سے کسی کے بھی باپ نہیں ہیں۔ لیکن اللہ کے رسولؐ اور انبیاؑ کے خاتم ہیں۔ بے شک اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔"

اللہ نے دنیا میں انبیا اور رسول بھیجے تاکہ وہ لوگوں کو صحیح راستہ دکھائیں۔ انبیا کا کام ایک طرف تو اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کتاب لوگوں تک پہنچانا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تعلیمات کو اپنا کر اپنی زندگی میں انسانوں کے لیے ایک نمونہ پیش کرنا ہے۔ پہلے زمانے میں کسی خاص علاقے یا گروہ کی طرف رسول نازل کیے جاتے تھے لیکن حضورؐ تمام خالق انسانیت کے لیے بھیجے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے تمام عالموں کے لیے حضورؐ کو بھیجا اور آن پر قرآن پاک نازل کیا اور دین کامل کیا۔

نبوت ملنے کے بعد حضورؐ نے فرمایا:-

"بے شک مجھے انسانیت کی طرف معلم بنا کر بھیجا گیا ہے"۔

سورۃ النجم (3-4):-

"نبیؐ کبھی بھی خود سے بات نہیں کرتے وہ جو کچھ بیان کرتے ہیں۔ وہ وحی ہوتی ہے جو آن پر نازل ہوتی ہے۔ وہ جھوٹ نہیں بولتے اور آن کے دل میں سچائی کے سوا کچھ نہیں ہے"

3. احترام انسانیت کا درس:-

اسلام انسان کی عزت و وقار کو بنیادی حق سمجھاتا ہے۔

قرآن میں ارشاد ہے:-

"ہم نے انسان کو عزت بخشی"

سورۃ بنی (70):-

|| "یقیناً، ہم نے آدم کی اولاد کو عزت بخشی ہے" ||

انسان کو تمام مخلوقات سے اشرف بنایا- مرد اور عورت کے ساتھ خواجہ سرا کو بھی عزت بخشی - اسلام میں نسل، رنگ، قومیت یا معاشرتی حیثیت کے لحاظ پر کسی کو کمتر یا برتر نہیں سمجھا جاتا- احترام انسانیت کا درس اسلام دیتا ہے-

آل عمران (26):-

|| "عزت اور ذلت اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے" ||

اسلام ہمیں سکھاتا ہے- سچائی، امانت اور عدل و انصاف کے ساتھ معاشرے کو مضبوط بنائیں- کسی کے جذبات اور حقوق کو پامال کرنا احترام انسانیت کے خلاف ہے- احترام انسانیت سکھاتا ہے کہ مسلمانوں کے ساتھ غیر مسلمین کے بھی وہی حقوق ہیں- اور یہ انسان کی اخلاقی، روحانی اور معاشرتی تربیت کا بنیادی اصول ہے-

(6) ایک مکمل ضابطہ حیات:-

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات پیش کرتا ہے جس پر عمل کر کے انسان دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے- ایک مسلمان کی زندگی کا رخ اللہ تعالیٰ متعین کرتے ہیں-

اسلام انسان کو ہر شعبے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے- چاہے وہ خاندانی ہو یا معاشرے، تجارت، سیاسی یا اخلاقیات ہوں- اس کی خلاف ورزی کو شیطان کی پیروی قرار دیا-

Scanned with CamScanner

قرآن اور حدیث ہی کی روشنی میں انسان اپنی زندگی کو متوازن بنا سکتا ہے اور پرامن اور کامیاب بنا سکتا ہے۔

البقرہ (208) :-

"اے اہل ایمان، اسلام میں پوری طرح داخل ہو جاؤ اور شیطان کے نقش قدم پر نہ چلو۔"

(5) انفرادی زندگی میں اہمیت :-

انفرادی زندگی میں ہدایت انسان کو درست فکر، پاکیزہ کردار اور متوازن طرزِ حیات عطا کرتی ہے۔ اس کی بنیاد ایمان ہے۔ عبادات انسان کو صبر، شکر، حلم اور تقویٰ پیدا کرتی ہیں۔ جو انفرادی زندگی کو متوازن بناتی ہے۔ انفرادی زندگی میں اسلام اعلیٰ اخلاق کا سبق دیتا ہے۔

جیسے سچائی، امانت داری، عدل و انصاف اور عاجزی و انکساری
یہ اخلاق ایک فرد کو معاشرے میں قابلِ اعتماد اور باعزت بناتے ہیں۔ علم و شعور پیدا کرتا ہے۔ اس کے اثرات سے انسان کو ذہنی سکون، معاشرے میں رہنے کا طریقہ، سماجی ذمہ داری کا احساس اور دنیا و آخرت میں کامیابی ملتی ہے۔

سورہ الزلزال :-

"اور جس نے ذرہ برابر نیکی کی تو وہ اس کو اپنی نگاہوں کے سامنے پائے گا اور جس نے ذرہ برابر برائی کی وہ بھی اسے دیکھے گا۔"

(6) اجتماعی زندگی میں اہمیت :-

اسلام، افراد میں اجتماعی ذمہ داری کا احساس پیدا کرتا ہے۔ افراد کو ریاست اور سماج کی شکل میں منظم کرتا ہے۔

اور ان کو حکم دیتا ہے کہ معاشرے کی بھلائی کے لیے کام کریں۔ اسلام معاشرتی نظام میں ہدایت فراہم کرتا ہے۔ اسلام مالداروں کو حکم دیتا ہے کہ زکوۃ دیں۔ اور جیسے قرآن میں فرمایا گیا ہے کہ فقراء اور مسکین کو اپنے مال سے حصہ دو کیونکہ ان کا تمھارے مال پر حق ہے یا حصہ ہے۔

اسلام سیاسی نظام، سماجی نظام، تجارتی نظام، نظام انصاف اور ریاست کے نظام میں رہنمائی فرماتا ہے کہ کیسے ایک معاشرے میں ان سب نظاموں کو عمل کر اسلام کے زیر نگرانی چلانا ہے۔

حضرت محمدؐ نے فرمایا:-

> "تم میں سے ہر کوئی چرواہے کی مانند ہے اور ہر کسی سے اس کے گلے کے بارے میں سوال کیا جائے گا"

(7) انسانیت کا پیغام:-

اسلام کی ایک سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ انسانیت کا پیغام دیتا ہے۔ اسلام میں محبت الٰہی کی تعلیم دی گئی ہے۔ اور بڑوں کے ساتھ اور چھوٹوں کے ساتھ محبت اور شفقت سے پیش آنے کا سبق دیتا ہے۔

سورۃ طٰہٰ: 50:-

> "کہا ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی صورت عطا کی پھر راہ دکھائی"

انسانیت کا بنیادی اصول یہ ہے کہ رنگ، نسل اور قومیت کی بنیاد پر نہ کسی کو کم سمجھا جائے اور نہ ہی برتر۔ **قرآن کریم میں ارشاد ہے:-**

> "یعنی انسان سب برابر ہیں اور ایک دوسرے کو پہچاننے کے لیے پیدا ہوئے ہیں"

انسانیت کا پیغام یہ ہے کہ خاندان یعنی اپنے اہل خانہ سے لے کر معاشرے کے ہر فرد کے ساتھ نرمی اور اخلاق سے پیش آیا جائے۔ غریب، یتیم اور مسکین سب کو برابر سمجھا جائے۔

Scanned with CamScanner

(7)

سچائی، امانت داری اور صبر کے ساتھ معاشرے میں مساوات، بھائی چارہ اور امن پیدا کرنا۔

ایک حدیث میں آیا ہے:-

|| "تم اہل زمین پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا" ||

بقول مولانا حالی:-

|| کرو مہربانی تم اہل زمین پر
خدا مہربان ہوگا عرش بریں پر ||

(8) فلاح عام:-

اسلام فلاح عامہ کا درس دیتا ہے یعنی انسانیت کے لیے فلاح کے کام کرنے کو فروغ دیتا ہے۔

مصری یونیورسٹی الازہر کے ڈاکٹر وصی اللہ محمد عباس نے ایک کتاب لکھی: "Key feature of Islam" جس میں ہے۔

|| "کہ اسلام کی سب سے بڑی اور اہم خوبی ہے صدقہ جاریہ یا فلاح عامہ کے کام کرنا" ||

(9) قومیت پرستی کا خاتمہ:-

دنیا میں عموماً تین چیزیں تمام مذاہب اور جملہ ممالک پر حکمران ہیں یعنی کسی حکومت میں اسے ختم کرنے کی جرأت ہے نہ کسی فرد کو فارنگ۔
(ii) نسل (iii) زبان۔

اسلام ان تمام امتیازات کو ختم کرتا ہے اور طاقتور اور کمزور کو ایک سطح پر ہموار کرتا ہے۔

Scanned with CamScanner

خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ نے ارشاد فرمایا:-

"کسی عربی کو عجمی پر اور کسی عجمی کو عربی پر، کسی کالے کو گورے پر اور کسی گورے کو کالے پر کوئی فوقیت حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے"

اسی طرح ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

"تم میں سب سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے۔"

حاصل کلام:-

اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ مندرجہ بالا تمام خصوصیات سے واضح ہوتا ہے کہ اسلام ایک مکمل دین ہے۔ جو انسان کو روحانی، اخلاقی، معاشرتی اور قانونی طور پر مکمل رہنمائی فراہم کرتا ہے۔

اس کے بنیادی اصول توحید، رسالت، آخرت اور اخلاق ہیں۔ جبکہ اس کی عملی خصوصیات عبادات، معاشرتی انصاف اور مکمل طرزِ زندگی پر مشتمل ہیں۔ اسلام کی تعلیمات انسان کو دنیا و آخرت میں کامیابی اور معاشرے میں امن و انصاف کے راستے پر لے جاتی ہے۔

Scanned with CamScanner